تعارف کتب

رئیس التحریر

معارف ترمذی

محدث کبیر حضرت مولانا عبد الرحمٰن کامل پوریؒ اپنے دور کے نامور اساتذہ میں سے تھے جن کی علمی ثقاہت اور روحانی مرتبہ کے اظہار کے لیے اتنی بات کافی ہے کہ محدث جلیل حضرت مولانا خلیل احمد محدث سہارنپوری رحمہ اللہ تعالیٰ نے ابو داؤد شریف کی معرکۃ کی شرح "بذل المجہود" پر نظر ثانی کا کام ان کے سپرد کیا اور حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ نے انہیں بیعت سے قبل خلافت سے سرفراز فرما دیا۔ حضرت مولانا عبد الرحمٰن کامل پوریؒ کے ترمذی شریف کے درس نے اپنے دور میں بہت زیادہ شہرت حاصل کی اور عارف باللہ حضرت مولانا حافظ محمد صدیق باندوی خلیفہ مجاز حکیم الامت حضرت تھانویؒ کے بقول اس زمانہ میں سب علماء کا اتفاق تھا کہ اس دور میں حضرت مولانا عبد الرحمٰن کامل پوریؒ سے زیادہ بہتر ترمذی شریف پڑھانے والا اور کوئی استاذ نہیں ہے۔

حضرت کامل پوریؒ کے لائق فرزند مولانا قاری سعید الرحمٰن مہتمم جامعہ اسلامیہ کشمیر روڈ راولپنڈی صدر نے ترمذی شریف کے درس کے دوران حضرتؒ کے افادات کو ضبط تحریر میں لانے والے مختلف لائق تلامذہ کی تحریرات کا موازنہ کر کے یہ افادات "معارف ترمذی" کے نام سے دو جلدوں میں شائع کر دیے ہیں جو ترمذی شریف کے طلبہ اور اساتذہ دونوں کے لیے یکساں افادیت کے حامل اور بیش بہا تحفہ ہیں۔ پہلی جلد ساڑھے پانچ سو صفحات اور دوسری جلد چار سو صفحات پر مشتمل ہے اور عمدہ کتابت و طباعت اور خوبصورت مضبوط جلد کے ساتھ جامعہ اسلامیہ کشمیر روڈ راولپنڈی صدر نے انہیں پیش کیا ہے۔

تجلیات رحمانی

مولانا قاری سعید الرحمٰن نے اپنے عظیم والد حضرت مولانا عبد الرحمٰن کامل پوری رحمہ اللہ تعالیٰ کے حالات زندگی اور افادات و خدمات پر "تجلیات رحمانی" کے نام سے ایک خوبصورت مجموعہ کچھ عرصہ قبل شائع کیا تھا جس کا دوسرا ایڈیشن اس وقت ہمارے سامنے ہے اور اس میں سینکڑوں صفحات کا اضافہ بھی شامل ہے، ہمارے اکابر نے اس معاشرہ میں دین کے تحفظ و ترویج اور اسلاف کی علمی و عملی جدوجہد کے تسلسل کو باقی رکھنے کے لیے جس خلوص، ایثار، وقار، سادگی اور استغناء کے ساتھ سعی مسلسل کی ہے اس سے آگاہی کے لیے "تجلیات رحمانی" کا مطالعہ بہت مفید ہے اور ہمارے خیال میں نوجوان علماء کو اپنے عظیم اکابر و اسلاف کے حالات و خدمات پر مشتمل اس نوعیت کی مفید کتابوں کا ضرور مطالعہ کرنا چاہیے جن سے انہیں اپنے ماضی کا صحیح طور پر علم ہونے کے ساتھ ساتھ اپنی دینی و علمی ذمہ داریوں سے بھی آگاہی حاصل ہوتی ہے۔

پونے سات سو کے لگ بھگ صفحات کا یہ مجموعہ عمدہ کتابت و طباعت اور خوبصورت جلد کے ساتھ جامعہ اسلامیہ کشمیر روڈ راولپنڈی صدر نے شائع کیا ہے اور اس کی قیمت دو سو پچاس روپے ہے۔

ضرب درویش

گزشتہ سال افغانستان پر امریکی حملہ کی دھمکی کے بعد جمعیت علماء اسلام پاکستان کے امیر مولانا فضل الرحمٰن نے جو جراتمندانہ موقف اختیار کیا اور امریکی عزائم کے خلاف پاکستان کی رائے عامہ کو بیدار اور منظم کرنے کے لیے جو مہم چلائی اسے قوم کے ہر طبقہ نے سراہا اور ہر مکتب فکر کے دانش وروں اور قلم کاروں نے اپنے اپنے انداز میں اس کی حمایت میں کالم اور مضمون لکھے۔ جمعیت علماء اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات حافظ محمد ریاض درانی نے اس سلسلہ میں قومی پریس میں شائع ہونے والے اہم مواد کو "ضرب درویش" کے نام سے کتابی شکل میں جمع کر دیا ہے جس میں مولانا فضل الرحمٰن کے بیانات اور انٹرویوز کے علاوہ ان کی حمایت میں لکھے جانے والے منتخب مضامین، کالم اور اداریے شامل ہیں اور اس طرح اس جدوجہد کے بارے میں ضروری مواد اکٹھا ہو گیا ہے جس سے علماء اور کارکنوں کے علاوہ تاریخ پر لکھنے والوں کو بھی فائدہ ہو گا۔

ساڑھے چار سو کے لگ بھگ صفحات کا یہ مجموعہ عمدہ کتابت و طباعت اور مضبوط جلد کے ساتھ جمعیت پبلی کیشنز متصل مسجد پائلٹ ہائی سکول وحدت روڈ لاہور نے شائع کیا ہے اور اس کی قیمت ایک سو اسی روپے ہے۔

عالم اسلام کی اخلاقی صورت حال

بھارت کے ممتاز دانش ور جناب اسرار عالم کی اس تصنیف پر نامور عالم دین حضرت مولانا قاضی مجاہد الاسلام قاسمی نے ان الفاظ سے تبصرہ کیا ہے۔

"ماضی میں اور دور حاضر میں چلنے والی ساری تحریکات اور مستقبل پر